## سوال

(71) گونگا بندہ ایجاب وقبول کس طرح کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید گونگا ہے۔ وہ ایجاب وقبول کس طرح کرے؟ اور اس کا نکاح کس طرح کیا جائے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ گونگا نابالغ ہے تو اس کی طرف سے اس کے ولی کا ایجاب وقبول کافی ہوگا۔ اور اگر بالغ ہے اور لکھنا جانتا ہے تو عورت کے ولی یا وکیل کے ایجاب کے جواب میں کلمہ قبول لکھ دے یا اس کے لکھے ہوئے کلمہ ایجاب کے جواب میں عورت کا ولی یا وکیل کلمہ قبول لکھ دے اور اگر لکھنا نہیں جانتا تو اس کے لئے ایسے اشارہ سے نکاح منعقد ہوگا جو ایجاب اور قبول پر واضح طور پر دلالت کرے اور اس مقصد کے لئے معلوم مفہوم ہو اور جس کو لڑکی کا وکیل یا ولی اور گواہ سمجھتے ہوں۔ کما ینعقد النکاح بالعبارة ینعقد بالإشارة من الأخرس أن کانت اشارة معلومة کذا فی البدائع فَأَمَّا الْأَخْرَسُ فَإِنْ فُهِمَتْ إِشَارَتُهُ صَحَّ نِكَاحُهُ بِهِ الخ لابن قدامه 463/9)

امام الائمہ امام بخاری نے اپنی صحیح (175-176/1) میں نکاح وطلاق ودیگر معاملات وامور میں اخرس کے اشارہ کے معتبر ہونے کو مختلف ومتعدد دلائل سے ثابت فرمایا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری**

**جلد نمبر 2۔کتاب النکاح**

**صفحہ نمبر 194**